© rasailojaraid.com

ملفوظات مفتی محمود حسن گنگوہی رحمہ اللہ: مرتب: مفتی محمد فاروق۔ ناشر: دار الہدیٰ، شاہ زیب ٹیرس اردو بازار کراچی۔ قیمت: درج نہیں۔

حضرت مولانا مفتی محمود حسن گنگوہی رحمہ اللہ کی تاریخ پیدائش ۱۳۲۵ھ اور تاریخ وفات ۱۹/ ربیع الثانی ۱۴۱۷ھ ہے۔ ہمہ جہت صفات کے حامل، نہایت ممتاز عالم دین تھے۔ دار العلوم دیوبند میں شیخ الاسلام حضرت مولانا حسین احمد مدنی، حضرت مولانا غلام رسول اور مظاہر علوم سہارنپور میں جلیل القدر محدث حضرت مولانا خلیل احمد سہارنپوری اور دیگر ایسے اکابر سے شرف تلمذ حاصل کیا جو اپنے اپنے فن میں درجۂ امامت پر فائز تھے۔ سن ۱۳۸۵ھ میں شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریا رحمہ اللہ اور حکیم الاسلام قاری محمد طیب رحمہ اللہ کے اصرار پر دار العلوم دیوبند تشریف لائے۔ یہاں مسند حدیث وافتاء دونوں کو زینت بخشی اور آخر تک یہ وابستگی برقرار رہی۔ حدیث، تفسیر اور تاریخ بالخصوص فقہ وافتاء میں خداداد بصیرت رکھتے تھے۔ بے شمار فتاویٰ تحریر فرمائے۔ ان کے تحریر کردہ فتاویٰ کا مجموعہ تقریباً بائیس جلدوں میں ''فتاویٰ محمودیہ'' کے نام سے شائع ہو چکا ہے۔ جو مختلف اکابر کے شائع شدہ فتاووں میں سب سے ضخیم اور بے شمار فقہی مسائل وجزئیات پر مشتمل ہے۔ جامعہ فاروقیہ کراچی کے دار الافتاء کے زیر نگرانی اس پر تخریج وتعلیق اور تبویبِ جدید کا وقیع کام بھی ہوا ہے اور زیر طبع ہے۔

زیر تبصرہ کتاب جیسا کہ نام سے ظاہر ہے مفتی محمود حسن گنگوہی رحمہ اللہ کے ملفوظات کا مجموعہ ہے، یہ ملفوظات مختلف علماء نے جمع کئے ہیں اور تین جلدوں پر مشتمل ہیں۔ یہ جاننے کے لئے کہ یہ ملفوظات کن موضوعات پر مشتمل ہیں، کتاب کے عنوانات پر ایک نظر ڈالی جائے۔

جلد اول: (عقائد، ما یتعلق بالقرآن، ما یتعلق بالحدیث، مسائل فقہیہ، مآثر علمیہ، سیاسیات، متفرقات)

جلد دوم: (سلوک وتصوف، باب الدعاء، تبلیغی جماعت، باب الرؤیا، باب عملیات، باب لطائف وظرائف، باب مناظرہ، باب گوشت خوری اور تناسخ، باب رد غیر مقلدیت، رد رضاخانیت، رد قادیانیت، رد مودودیت، رد عیسائیت)

جلد سوم: (سیرت ومتعلقات، واقعات سلف، واقعات علمائے دیوبند، حضرت مولانا شاہ اسماعیل شہید اور حضرت سید احمد شہید، حضرت مولانا قاسم نانوتوی رحمہ اللہ، مولانا یعقوبؒ، حضرت مولانا رشید احمد گنگوہی رحمہ اللہ، براہین قاطعہ حضرت مولانا خلیل احمد سہارنپوری، اشرف العلماء حکیم الامت اشرف علی تھانوی رحمہ اللہ، وغیرہم)۔

اکابر کے ملفوظات ان کے وسیع مطالعہ کا حاصل ہوتے ہیں۔ جو نادر اور مفید معلومات ہم آپ ہزاروں صفحات کی ورق گردانی سے حاصل کرتے ہیں، وہ ملفوظات قسم کی کتابوں کے مطالعہ سے ایک ہی نشست میں حاصل ہو جاتی ہیں۔ مفتی محمود حسن گنگوہی رحمہ اللہ جہاں دیدہ تھے اور اسلامی علوم وفنون پر گہری نظر رکھتے تھے۔ ان کے زیر تبصرہ ملفوظات کا مجموعہ بھی معلومات کا گنجینہ ہے۔ تینوں جلدوں کے صفحات کی تعداد تقریباً گیارہ سو ہے، کاغذ ادنیٰ اور طباعت درمیانے درجے کی ہے۔

☆......☆

© rasailojaraid.com